SafeWork NSW

NSW اکرکنوں کے لیے سماعت کے ٹیسٹ کے نئے تقاضے

اگر آپ کو اپنے کام کے دوران خطرناک شور سے دوچار ہونا پڑتا ہے، تو آپ کو کام کی جگہ کے قوانین میں ہونے والی ان تبدیلیوں کو سمجھنے کی ضرورت ہے جو 1 جنوری 2024 سے نافذالعمل ہو رہے ہیں۔

کیا تبدیل ہو رہا ہے؟

کام کی جگہ پر سماعت کے نقصان کو روکنے میں مدد دینے کے لیے، آجروں کو ایسے کارکنوں کو لازماً سماعت کے ٹیسٹ (آڈیو میٹرک ٹیسٹ) فراہم کرنے ہوں گے جو شور کے قابل برداشت میعار* کی حد سے زائد سطح پر قابو پانے کے لیے کثرت سے سماعت کے تحفظ کے آلات استعمال کرتے ہیں:

- اپنی ملازمت شروع کرنے کے 3 ماہ کے اندر (بیس لائن ٹیسٹ)
- اور کم از کم ہر 2 سال بعد ایک فالو اپ ٹیسٹ۔

کب؟

یہ قانون NSW کی کام کی جگہوں پر1 جنوری 2024 سے لاگو ہورہا ہے.

کون متاثر ہوتا ہے؟

اگر آپ ایسے کارکنوں کو ملازمت دیتے ہیں جو قابل برداشت حد کے معیار سے زیادہ شورپر قابو پانے کے لیے کثرت سے سماعت کے تحفظ کے آلات استعمال کرتے ہیں ، تو آپ کو اپنے کارکنوں کو باقاعدہ سماعت کے ٹیسٹ فراہم کرنے کی ضرورت ہوگی۔

مزید معلومات کے لیے QR کوڈ اسکین کریں، ہمیں یہاں سیف ورک پر وزٹ اورتلاش کریں safework.nsw.gov.au and

Hearing tests

یا ہمیں 13 10 50 پر کال کریں یا ای میل کریں workingenvironment@safework.nsw.gov.au

NSW GOVERNMENT

*ورک ہیلتھ اینڈ سیفٹی ریگولیشن 2017 (شق 56) LAeq،85dB(A) کے 8h اور 140dB(C) پر شور کی چوٹی کی سطح پر شور کے لیے ایک نمائش کا معیار مقرر کرتا ہے۔

سماعت کا ٹیسٹ کیا ہے؟
یہ بغیر درد اور کسی قسم کی چیرپھاڑ کے ہونے والا ایک ٹیسٹ ہے، جس میں پیمائش کی جاتی ہے کہ ایک شخص مختلف فریکوئنسیوں کی ایک رینج میں نرم ترین آواز کو سن سکتا ہے۔

سماعت کا ٹیسٹ کون کرتا ہے؟
سماعت کے اس ٹیسٹ کو ایک تربیت یافتہ پیشہ ور ماہر انجام دے گا، اس میں ایک آڈیولوجسٹ بھی شامل ہو سکتا ہے۔

کیا توقع کی جائے؟
آپ کا سماعت کا ٹیسٹ کسی آڈیالوجی کلینک میں کیا جا سکتا ہے، یا سماعت کی خدمات فراہم کرنے والے آپ کے کام کی جگہ پر آ سکتے ہیں۔ ٹیسٹ کے دن:

- آپ کی سماعت کا ٹیسٹ ایک پرسکون جگہ پر کیا جائے گا، اونچی آوازوں سے دور ۔
- کسی بھی ایسی رکاوٹ کے لیے آپ کے کانوں کا معائنہ کیا جائے گا جو ٹیسٹ کو متاثر کر سکتی ہو۔
- آپ سے ماضی میں کام پر اور کام سے باہر دونوں جگہوں پر در پیش شور کے بارے میں پوچھا جائے گا۔
- آپ ایک ہیڈ فون پہنیں گے اور آپ سے آوازوں کی ایک سیریز کو سننے کے لیے کہا جائے گا۔

ٹیسٹ کے بعد کیا ہوتا ہے؟
آپ کو سماعت کے ٹیسٹ کے نتائج فراہم کیے جائیں گے۔ اگر سماعت کے کسی نقصان کا پتہ چل جاتا ہے، تو آپ کو مزید جانچ کی ضرورت ہو سکتی ہے یا وجہ اور علاج کے ممکنہ انتخابات کا تعین کرنے کے لیے ڈاکٹر سے رجوع کرنا پڑ سکتا ہے۔

سماعت کے ٹیسٹ کا انتظام اور ادائیگی کون کرتا ہے؟
آجر اپنے کارکنوں کے لیے سماعت کے ٹیسٹ کے انعقاد اور ادائیگی کے ذمہ دار ہیں۔ کسی بھی آڈیالوجی کلینک میں ملاقات کے لیے وقت لیا جا سکتا ہے، اوراس کے لیے کسی ڈاکٹر کے حوالہ کی ضرورت نہیں ہوتی ہے۔

سماعت کے ٹیسٹ کے کیا فوائد ہیں؟
باقاعدگی سے سماعت کے ٹیسٹ کروانے کے فوائد میں شامل ہیں:

- سماعت کے نقصان کا ابتدائی مرحلے میں علم ہو جاتا ہے
- سماعت کے مزید نقصان کی روک تھام کی جاسکتی ہے
- کام کی جگہ پر شور کے کنٹرول کے موثر ہونے کا اندازہ لگایا جا سکتا ہے

آجروں کو کس طرح تیار ہونے کی ضرورت ہے؟

1. انہیں چاہیے کہ وہ کارکنوں کو سماعت کے نقصان کے خطرے کا تعین کرنے کے لیے کام کی جگہ پر شور کے ذرائع کی شناخت کریں اور ان کا جائزہ لیں۔
2. سماعت کے نقصان کے خطرے کو ختم کرنے یا کم کرنے کے لیے خطرے پر قابو پانے کے لیے اقدامات کو بروئے کار لائیں۔
3. اپنے کارکنوں کے ساتھ سماعت کے ٹیسٹوں اوراس قانون کے کام کی جگہ پر اثر انداز ہونے کے بارے میں بات کریں۔
4. سیف ورک NSW سے بات کریں۔ ہم آپ کے کام کی جگہ کو ان تبدیلیوں کے لیے تیار کرنے میں مدد دے سکتے ہیں۔

یہ شق کس قانون میں شامل ہے؟
شق 58 ورک ہیلتھ اینڈ سیفٹی ریگولیشن 2017۔

جہاں سماعت کے نقصان کا پتہ چلے، آجروں کو کام کی جگہ پر موجود کنٹرول کا جائزہ لینا چاہیے تاکہ یہ یقینی بنایا جا سکے کہ وہ موثر ہیں۔ کسی کارکن کی سماعت سے محرومی کے ازالے کے لیے بھی کام کی جگہ پر مناسب انتظامات کیے جانے چاہیں۔

ڈس کلیمر
یہ یقینی بنانے کے لیے کہ آپ اپنی قانونی ذمہ داریوں کو پورا کررہے ہیں، آپ کو درست قانون کا حوالہ دینا چاہیے۔ تازہ ترین قوانین کے بارے میں معلومات کی جانچ پڑتال NSW قانون سازی کی ویب سائٹ کو ملاحظہ کر کے کی جاسکتی ہے۔

اس اشاعت کو افراد پر لاگو ہونے والے قانون کے جامع نمائندہ بیان یا ایک قانونی مشورے کے متبادل کے طور پرنہیں لیا جا سکتا۔ اگر آپ کو اپنی صورتحال پر قانون کے اطلاق کے بارے میں جاننے کے لیے کسی مدد کی ضرورت ہو تو آپ کو آزاد قانونی مشورہ لینا چاہیے۔